از عدالتِ اعظمیٰ

تاریخ فیصلہ:18 اکتوبر 1960

پنالال نندلال بھنڈاری

بنام

آمدنی ٹیکس کا کمشنر، بمبئی سٹی، بمبئی۔

(ایس۔ کے۔ داس،، ایم ہدایت اللہ اور جے۔ سی۔ شاہ، جسٹسز)

انکم ٹیکس--جنرل نوٹس-غیر رہائشی ذمہ داری ریٹرن-پیریڈ آف لمیٹیشن-انڈین انکم ٹیکس ایکٹ، 1922 (1922 کا 11)، دفعہ۔22(1)&اور(2) دفعہ 34(1)(a)اور (b)۔

اپیل کنندہ جو ہندوستانی انکم ٹیکس ایکٹ کے مقاصد کے لیے غیر رہائشی ہے، نے قابل ٹیکس علاقے کے اندر اسے حاصل ہونے والی کچھ منافع بخش آمدنی کا واپسی جمع نہیں کیا۔ انکم ٹیکس افسر نے زیر دفعہ 34 بشمولِ دفعہ 22(2) کے تحت ان سالوں کے سلسلے میں ٹیکس کی تشخیص کے لیے نوٹس جاری کر دی۔ زیر بحث نوٹس تشخیص کے سالوں کے اختتام سے آٹھ سال مقررہ مدت زیر دفعہ 34(1)(ا) کے اندر جاری کیے گئے۔ اپیل کنندہ نے دعوی کیا کہ تشخیص کے نوٹس زیر دفعہ(1)(b)34 کے زیر انتظام تھے اور زیر دفعہ (1)(a) کے ذریعے نہیں۔ اگرچہ اپیل کنندہ نے زیر بحث سالوں کے اپنی آمدنی تحت دفعہ (1)22 کی واپسی عام نوٹس کے طور پر نہیں کی تھی۔ ریٹرن جمع کرانے کی ذمہ داری کو جنم نہیں دیا اور اس کی غیر فعالیت ریٹرن جمع کرانے میں کمی یا ناکامی کے مترادف نہیں تھی کیونکہ وہ غیر رہائشی تھا، اور تشخیص کی کارروائی کو زائد المعیاد قرار دیا گیا۔

قرار دیا گیا کہ اظہار "ہر شخص" اندر دفعہ 22(1) انڈین انکم ٹیکس ایکٹ، 1922 میں وہ تمام افراد شامل ہیں جو ٹیکس ادا کرنے کے ذمہ دار ہیں اور غیر رہائشی اس کے تحت عام نوٹس کے مطابق ریٹرن جمع کرانے کی ذمہ داری سے مستثنی نہیں ہیں۔

4(1)((a)انڈین انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت اس کی طرف سے معنی کے اندر واپسی کرنے میں خامی تھی۔ دفعہ 34(1)(بی) کا اطلاق صرف ان معاملات پر ہوتا ہے جہاں آمدنی کی واپسی کرنے میں کوئی خامی یا ناکامی نہیں کی تھی۔ یا کمشنر کے جائزے کے لیے مواد کا مکمل اور درست انکشاف کیا تھا۔

فوری معاملے میں تشخیص کی کارروائی، مدت کے اندر زیر دفعہ 34(a) شروع ہوئی۔

شہری اپیل کا عدالتی فیصلہ: 1957 کی سول اپیل نمبر 408۔

1955 کے انکم ٹیکس ریفرنس نمبر 5 میں سابق بمبئی ہائی کورٹ کے 28 ستمبر 1955 کے فیصلے اور حکم سے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل۔

اپیل کنندہ کی طرف سے سنات پی مہتا، ایس این اینڈلی، جے بی دادا چنجی، رامیشور ناتھ اور پی ایل ووہرا۔

جواب دہندہ کی طرف سے اے این کرپال، آر ایچ دھبر اور ڈی گپتا۔

اکتوبر 18 / 1960، عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

شاہ جسٹس: اپیل کنندہ کو جو انڈین انکم ٹیکس ایکٹ، 1922 کے مقاصد کے لیے غیر رہائشی، تشخیص کے سالوں 44-1943، 45-1944، 47-1946 اور 48-1947 میں برطانوی ہندوستان کے قابل ٹیکس علاقے کے اندر کچھ منافع بخش آمدنی حاصل کی تھی، لیکن اپیل کنندہ نے ان تشخیص کے سالوں کے لیے اپنی آمدنی کا واپسی جمع نہیں کیا۔ دفعہ 34 انڈین انکم ٹیکس، 1922 کے تحت، انکم ٹیکس آفیسر، بمبئی سٹی نے اپیل کنندہ کو زیر دفعہ 34 بشمول دفعہ 22(2) کے تحت نوٹسوں ان سالوں کے سلسلے میں ٹیکس کی تشخیص کے لیے اجراء کی۔

سال 1943-44 کا نوٹس اپیل گزار کو 27 مارچ 1952 کو، سال 1944-45 کے لیے 16 فروری 1953 کو، سال 1946-47 کے لیے 4 اپریل 1951 کو اور سال 1947-48 کے لیے 2 اپریل 1952 کو دیا گیا تھا۔ انکم ٹیکس افسر نے 6 مئی 1953 کو 1943-44، 1944-45 اور 1947-48 سالوں کے سلسلے میں اور 19 مارچ 1952 کو 1946-47 سال کے لیے تشخیص مکمل کی۔ تشخیص کے احکامات کی تصدیق اپیلیٹ

(1) کیا نوٹسیں زیرِ دفعہ (2)22 ایکٹ بشمولِ دفعہ 34 کے تشخیص کے لیے سال 1943-44، 1944-45، 1946-47 اور 1947-48 کے لئے مقرر کردہ حد کی مدت کے بعد اجراء کئے گئے تھے؟

(2) اگر سوال نمبر 1 کا جواب مثبت میں ہے، تو کیا زیر بحث سالوں کے جائزے قانون میں غلط تھے؟

ہائی کورٹ نے پہلے سوال کا جواب منفی میں دیا اور مشاہدہ کیا کہ اس جواب پر دوسرا سوال "پیدا نہیں ہوا"۔ اپیل کنندہ نے آئین کے آرٹیکل 136 کے تحت خصوصی اجازت حاصل کر کے یہ اپیل عدالتِ عالیہ کے حکم کے خلاف دائر کی۔

واحد سوال جس کا تعین کیا جانا ہے وہ یہ ہے کہ آیا تشخیص کی کارروائی 34(1)(a) کے تحت تشخیص کا نوٹس پیش کرنے کے لیے مقرر کردہ حد کی مدت کے اندر شروع کی گئی تھی۔ مادی وقت پر، انکم ٹیکس ایکٹ کے دفعہ (a)(1)34 قانون کے تحت بشمولِ دیگران اختیار سومپ دیا گیا کہ وہ یقین کرنے کی وجہ ہو کہ آمدنی، منافع یا منافع بخش اس وجہ سے تشخیص سے بچ گئے ہیں کہ وہ تشخیص کے نوٹس کے کسی بھی سال کے اختتام سے آٹھ سال کے اندر کسی بھی وقت خدمات انجام دے سکتا ہے۔ دفعہ 22 اس سال کے لیے، یا اس سال کی تشخیص کے لیے ضروری تمام مادی حقائق کو مکمل اور صحیح معنوں میں ظاہر کرنا۔ ان معاملات میں جہاں انکم ٹیکس افسر کے پاس اپنے قبضے میں موجود معلومات کے نتیجے میں یہ یقین کرنے کی وجہ تھی کہ آمدنی، منافع یا فوائد تشخیص سے بچ گئے تھے حالانکہ cl(a) میں مذکور کوئی خامی یا ناکامی نہیں تھی۔، وہ(b) cl کے تحت۔ تشخیص کے سال کے اختتام سے چار سال کے اندر تشخیص کا نوٹس پیش کریں۔ مانا جاتا ہے کہ انکم ٹیکس افسر کی طرف سے زیر بحث سالوں کے لیے جاری کردہ نوٹس تشخیص کے سالوں کے اختتام سے آٹھ سال کے اندر جاری کیے گئے تھے۔ اور اگر دفعہ 34، (a) (1).cl کا اطلاق کیا گیا، تشخیص، قانونی معیاد کے تحت زائد المعیاد نہ تھا۔

لیکن اپیل کنندہ نے دعوی کیا کہ تشخیص کے نوٹسیں زیر انتظام دفعہ، 34،(a)(1).cl تحت نہ تھے۔ لیکن دفعہ 34 کے (b)(1).cl کے تحت تھے۔ اس نے بحث کی کہ وہ بیرونِ رہائش قابلِ ٹیکس علاقہ تشخیص کے سال میں رہ رہا ہے، اس لئے عام نوٹس تحت

انفرادی نوٹس کی خدمت کے بعد کوئی واپسی دائر نہیں کی جاتی ہے۔سیکشن 22 (2). دوسرے لفظوں میں، درخواست یہ ہے کہ ایک نوٹس اس کی نشاندہی کرتا ہے۔22 (1) قابل ٹیکس علاقے میں رہنے والے ہر باسی پر ذمہ داری عائد کرتا ہے نہ کہ غیر رہائشیوں پر،اوراس دلیل کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔سب سیکشن 1 سب سیکشن (2) جس نے مادی وقت میں انکم ٹیکس ایکٹ کو برطانوی ہندوستان تک بڑھا دیا۔اظہار "ہر وہ شخص جس کی پچھلے سال کے دوران کل آمدنی زیادہ سے زیادہ رقم سے تجاوز کر گئی ہے جو انکم ٹیکس کے قابل نہیں ہے۔22 (1) میں وہ تمام افراد شامل ہیں جو ٹیکس ادا کرنے کے ذمہ دار ہیں اوراس سیکشن میں یااس کے تناظر میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو غیر رہائشیوں کواس کے تحت نوٹس کے مطابق ریٹرن جمع کرنے کی ذمہ داری سے مستثنیٰ ہو۔حقیقت یہ ہے کہ تشخیص شدہ غیر رہائشی کواس کے تحت جاری کردہ عام نوٹس کے بارے میں معلوم نہیں ہوگا۔دفعہ 22 (1) میں استعمال ہونے والے سادہ الفاظ کواثر نہ دینے کی بنیاد نہیں ہے۔شرائط میں، شق 18 کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ ہراس شخص سے مطالبہ کرتا ہے جس کی قابل ٹیکس آمدنی ہے کہ وہ اپنا ریٹرن جمع کرائے،اوراگر وہ ایسا کرنے میں ناکام رہتا ہے،تواس پر زور دیا جاتا ہے۔دفعہ 34 قانون کے مطابق انکم ٹیکس افسر کے ذریعہ مقرر کردہ مدت کے اندر تشخیص کے لیے کارروائی شروع کر سکتا ہے۔(1) .cl (a)۔دفعہ 34 (1) (b) کا اطلاق صرف ان معاملات پر ہوتا ہے جہاں واپسی کرنے یا تشخیص کے لیے مواد کا مکمل اور درست انکشاف کرنے میں کوئی خامی یا ناکامی نہ ہو۔اپیل کنندہ کے لیے اگرچہ غیر رہائشی آمدنی قابل قبول علاقے میں جمع ہوئی تھی اور یہ آمدنی انکم ٹیکس کے لیے قابل وصول زیادہ سے زیادہ رقم سے تجاوز کر گئی تھی۔اپیل کنندہ کے تحت جاری کردہ نوٹس کے مطابق ریٹرن جمع نہ کروانا سیکشن۔, چونکہ اپیل کنندہ نے نوٹس اجرا شدہ زیر دفعہ (1)22 کے عوض میں واپسی پیش کی ہے، انکم ٹیکس آفسر تحت دفعہ 34 (1) (ا) کسی بھی وقت اندازہ لگانے کے لیے تشخیص کے سال کے اختتام کے آٹھ سال کے اندر کسی بھی وقت کا نوٹس جاری کرنا۔ایک بار ایک نوٹس ایک دفعہ پریس میں اشاعت کے ذریعے دیا جاتا ہےاور پریس میں اس پر زور دیا جاتا ہے۔دفعہ 22 (1), مقرر کردہ طریقے کار سے نوٹس بذریعہ اشاعت دی جاتی ہے، ہر وہ شخص جس کی آمدنی انکم ٹیکس سے مستثنیٰ شدہ رقم سے زیادہ سے زیادہ ہو، ٹیکس

یہ صرف رہائشیوں پر لاگو ہوتا ہے اور یہ کہ غیر رہائشی کی طرف سے واپسی کرنے کی ذمہ داری صرف اس صورت میں پیدا ہوسکتی ہے جب ذیلی دفعات کے تحت نوٹس جاری کیا جائے۔ زیر ذیلی سیکشن (2) انکم ٹیکس افسر کے لیے یہ کھلا ہے کہ وہ کسی بھی شخص کو خصوصی نوٹس جاری کرے جس کے لیے اسے مقررہ فارم میں ریٹرن پیش کرنے کی ضرورت ہو، لیکن یہ شق ذیلی دفعہ 1 کے تحت پیدا ہونے والی ذیلی دفعہ (1) ذمہ داری کی ہٹ کر نہیں ہے۔

(1) واپسی جمع کرانے کے لیے۔ انکم ٹیکس ایکٹ میں توسیع کی گئی ہے۔ سیکشن 1 (2) ٹیکس کے قابل علاقے میں اور اس سے آگے نہیں؛ لیکن اس علاقے کے اندر، انکم ٹیکس افسر کو ایسی آمدنی پر ٹیکس لگانے کا اختیار ہے جو جمع ہوتی ہے، پیدا ہوتی ہے یا موصول ہوتی ہے، اور اس پر اپیل کنندہ کی طرف سے اعتراض نہیں ہے۔ اگر ٹیکس کا اختیار دیا جاتا ہے، تو اس بنیاد کی تعریف کرنا مشکل ہے جس پر یہ استدعا کی گئی ہے کہ قابل ٹیکس آمدنی حاصل کرنے والے افراد پر ذمہ داری عائد کرنے والی عمومی شق ایک غیر واضح حد سے مشروط ہے کہ اس کا اطلاق صرف 4 رہائشیوں پر ہوگا نہ کہ غیر رہائشیوں پر۔ یہ عرض کرنا کہ ٹیکس ادا کرنے کے ذمہ دار لیکن قابل ٹیکس علاقے سے باہر کے رہائشی کو اس کے دفعہ 22 (2) کے تحت خصوصی نوٹس کے ساتھ پیش کیا جانا چاہیے۔ اس سے پہلے کہ واپسی کرنے کے معاملے میں اس کی غیر فعالیت کو معنی کے اندر چھوٹ سمجھا جاسکے۔ دفعہ 34 (1) کے معنے میں یہ ایک بھول ہے، یہ دلیل بغیر کسی قوت/ دم ہے۔

قانون کے ذریعہ ایسا کوئی واضح التزام نہیں کیا گیا ہے اور سیاق وسباق سے کوئی اشارہ نہیں کیا جاسکتا ہے۔

لہذا ہائی کورٹ کا یہ مؤقف درست تھا کہ تشخیص کی کارروائی مقررہ حدود کی مدت کے اندر مناسب طریقے سے شروع کی گئی تھی۔ جو کہ دفعہ 34 (1) (a) کے تحت مقررہ تشخیص کے سال کے اختتام سے ہوتی ہے۔ اپیل ناکام ہوجاتی ہے اور اخراجات کے ساتھ مسترد کر دی جاتی ہے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔